رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:(فمن أحبهم فبحبي أحبهم ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم)''جس نے میرے اصحابؓ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا''۔ یہ مختلف قابل احترام ہستیوں کے بارے میں ایک ہی نبیؐ کے فرامین ہیں اور ہم الحمدللہ ان سب پر لفظاً و معناً عمل کرتے ہیں۔ ہم کسی پر تبرا اور کسی سے تولّی کی پالیسی پر عمل نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ سب اہل اسلام ایسی پالیسی پر چلیں۔ ہم عقیدہ امامت کے قائل نہیں لیکن عترتِ رسولؐ کے ان بزرگوں کا پورا پورا ادب و احترام کرتے ہیں جنہیں اہل تشیع نے اپنے اس عقیدہ کے تحت امام کہا ہے۔

ہم جب آئمہ اربعہ سے لے کر امام ابن تیمیہؒ تک اور اس سے آگے بھی کئی بزرگوار ہستیوں کو امام کہتے ہیں۔ تو یہ ایک علمی فضیلت کی وجہ سے ہے اور امامت کسی کی منصوص من اللہ نہیں ہے۔

موت العالم موت العالم

ممتاز عالم دین الشیخ عبداللہ السّلفی کا انتقال پر ملال

ممتاز عالم دین، مرکزی جمعیت اہل حدیث کے مرکزی راہنما، معہد الشریعہ والصناعہ کوٹ ادو کے رئیس اور کیڈٹ کالج کوٹ ادو کے چیئرمین الشیخ عبداللہ السّلفی دوران درس قرآن و حدیث دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیه راجعون۔ مولانا مرحوم نے اپنی زندگی کو ہمیشہ قرآن و حدیث کی تبلیغ اور دکھی عوام کی خدمت کیلئے وقف کر رکھا تھا۔ مولانا مرحوم نے پنجاب بھر میں بے شمار مساجد اور مدارس قائم کئے۔ جن میں اس وقت بھی ہزاروں طلباء و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

مرحوم کی نماز جنازہ مولانا محمد رفیق اَثری نے پڑھائی۔ جامعہ میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اکرم جمیل کو صدمہ

مولانا عزیز الرحمان یزدانی کا سانحہ ارتحال

جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اکرم جمیل کے ماموں زاد اور شہید ملت علامہ حبیب الرحمان یزدانی کے بھائی مولانا عزیز الرحمان یزدانی طویل علالت کے بعد مورخہ 10 جنوری بروز اتوار وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیه راجعون۔ مرحوم کی پوری زندگی دین کی تبلیغ کیلئے وقف تھی جب تک اللہ نے ان کو صحت دی دین کی تبلیغ میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ شیخ الحدیث مولانا محمد اکرم جمیل نے کاموکی میں پڑھائی۔ جامعہ میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

معروف نعت خواں قاری عبدالوہاب صدیقی کو صدمہ

جماعت کے معروف و نامور شاعر قاری عبدالوہاب صدیقی آف کاموکی کی زوجہ محترمہ مورخہ 16 نومبر بروز سوموار اچانک وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیه راجعون۔ مرحومہ نیک، صالحہ اور بااخلاق خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ جماعت کے مرکزی راہنما قاری محمد حنیف ربانی نے پڑھائی۔ جبکہ جامعہ میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔